

Posted On Kitab Nagri



سفر گُن

علیرہ آیت -

WWW.KITABANGRI.COM

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

سفر گن علیزہ آیت

قسط نمبر - 10-11

گھر میں کسی کو بھی علیزہ کے بارے میں نہیں بتایا گیا تھا سوائے سردار صاحب کے عمر نے انہیں ہر بات سے آگاہ کرنا ہی بہتر سمجھا تھا وہ بھی کافی پریشان ہو گئے تھے ان کے ذہن میں صرف ایک ہی سوال تھا کہ کس نے کیا ہے یہ اور کیوں کیا ہے۔۔

اما میں ٹھیک ہوں اب آپ کیوں پریشان ہو رہی ہیں دیکھیں نہ آج میری برتھڈے بھی ہے اور آج ہم سب نے کوئی مستی نہیں کی آپ پلیز جانے دیں نہ بس چھت پر ہی تو جانا ہے۔ علیزہ مسلسل اپنی اما کو سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی مگر وہ سمجھ ہی نہیں رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

چپ کر کے لیٹ جاؤ علیزہ کیوں چاہتی ہو کہ میں تم پر سختی کروں۔ آمنہ بیگم نے سخت لہجے میں کہا۔ تو علیزہ منہ بسورتی رہ گئی۔۔

آپی آپ آرام کریں نہ ہم شام میں کچھ نہ کچھ کر لیں گے آپ نہیں جانتی آپ کی طبیعت دیکھ کر ہماری جان نکل رہی تھی اور علی اور احمد بھی بہت پریشان ہو گے تھے آپ پلیز اپنا خیال رکھیں نہ ایسے نہ کریں۔ عاسم نے بہت بجھے دل کے ساتھ علیزہ سے بولا۔ اور علیزہ اپنے بھائی کی اتنی فکر پر اسے دیکھتی رہ گئی۔

عاسم بالکل علیزہ کا عکس تھا وہ بالکل علیزہ کی طرح دیکھتا تھا قد میں وہ عمر کے برابر تھا سفید رنگت علیزہ کی طرح بھوری آنکھیں چہرے پر ہلکی موچ داڑھی وہ اٹھارہ سال کا لڑکا علیزہ کا سایہ بن کر رہتا تھا۔ جبکہ عمر وجاہت اور عقلمندی میں بالکل اپنے بابا پر گیا تھا سرخ سفید رنگت کالی آنکھیں چہرے پر ہلکی بیر 5.9 قد وہ بیس سال کا لڑکا کہی سے بھی نہیں لگتا تھا وہ ICS کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے بابا کے ساتھ بزنس میں بھی مدد کرواتا تھا۔ جبکہ علی اور احمد جڑواں ہونے کے باوجود بھی بالکل ایک دوسرے سے نہیں ملتے تھے آنکھوں کے معاملے

Posted On Kitab Nagri

میں وہ بلکل علیزہ پر گے تھے جبکہ علی کے نین نکش عمر جیسے تھے اور احمد کے آمنہ بیگم جیسے وہ دونوں میٹرک میں تھے ذہانت میں وہ اپنی بہن جیسے ہی تھے وہ پڑھائی سے نہیں بھاگتے تھے مگر شرارتوں میں اول تھے۔۔

عمر ماما کو کسی طرح منا کر علیزہ کو چھت پر لے آیا تھا وہاں اس وقت ان پانچوں پہن بھائی کے علاوہ عائشہ اور مریم بھی موجود تھی۔۔

یار لالی تم نے تو ڈرا ہی دیا تھا کیا کرتی رہتی ہو خیال رکھا کرو۔ مریم نے علیزہ کو دیکھتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

سوئٹ ہارٹ کچھ خیال کیا کریں کیوں ہمیں مارنے پر تلی ہوئی ہیں یار بندے بشر ہیں آپ کو ہی دیکھ کر جیتے ہیں۔ عائشہ نے شوخی سے کہا تو عمر نے جھٹکے سے سر اٹھا کر عائشہ کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

جبکہ علیزہ نے عائشہ کو چٹکی کاٹی۔۔ یہ ڈارمے کسی اور کے سامنے کیا کرو مجھ پر لائن مار مار کر تھکتی نہیں تم۔ علیزہ نے گھورتے ہوئے کہا۔

میری جان یہ تو ہماری محبت ہے پر پھر بھی آپ اسے جو بھی کہیں ہمیں منظور ہے عائشہ ابھی بھی باز نہ آئی۔

ہاں تمہیں کون سا عسر ہونے والا ہے میں جو بھی کہوں ہو تو ایک نمبر کی ٹھہر کی علیزہ نے بھی زچ کرنے والے انداز میں کہا۔

میڈیم سب سے پہلے تو آپ ہمیں اپنی برتھڈے کا کیک کھلائیں رات کو ہم نے کھایا نہیں تھا باقی کی باتیں بعد میں کرنا۔ میں تو نہیں کھلا رہی تم جیسی ندیدی کو علیزہ نے ناک سے مکھی اڑائی۔ عائشہ منہ کھولے اپنی دوست کو دیکھنے لگی اور سوچنے لگی بیستی ہی نہیں ہو گئی یا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا چھوڑیں آج آپ ہی کوئی گانا سنائیں علی نے چہک کر علیزہ سے فرمائش کی۔۔ علی میں کیسے یار مجھے تو سہی سے آتا ہی نہیں۔۔

نہیں آپ پلیر پلیر عاسم بھائی آپ کے ساتھ گائیں گے پلیر نا احمد نے بھی منت کی۔۔ اچھا ٹھیک ہے پہلے گیتار لے کر آؤ۔۔ علیزہ نے گیتار کی فرمائش کی جو پانچ منٹ کے اندر اندر علی لے کر علیزہ کے سامنے حاضر تھا۔

سم۔۔ علیزہ نے عاسم کو بلایا عاسم علیزہ کے ساتھ آ کر گیتار لے کر بیٹھ گیا۔ عاسم نے گیتار کے کچھ تاڑ چھیڑے کو گیتار کی خوبصورت سور کو بننے لگے۔ چلیں آپ عاسم نے بولا۔۔ تم بھی گانا ساتھ اوکے نہ۔۔ اوکے اوکے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں بارش کی بولی سمجھتا نہیں تھا ہواؤں سے یوں میں الجھتا نہیں تھا۔۔

ہے سینے میں دل بھی کہاں تھی مجھے یہ خبر۔۔ علیزہ اپنی میٹھی پیاری سی آواز میں گا رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

مکرم سردار صاحب کے بلانے پر شاہ مشن آیا تھا ابھی وہ اندر داخل ہو رہا تھا جب اسے میٹھی گانے کی آواز سنائی دی اور اس کے قدم وہیں رک گئے۔۔

کہیں پے ہو راتیں کہیں پے سویرے۔ آوارگی ہی رہی ساتھ میرے۔۔

ٹھہر جا ٹھہر جا یہ کہتی ہے تیری نظر۔۔۔

کیا حال ہو گیا ہے یہ میرا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آنکھیں تیری ہر جگہ ڈھونڈے تجھے بے وجہ۔۔۔

یہ میں ہوں یاں کوئی اور ہے میری طرح۔۔۔۔

کیسے ہوا کیسے ہوا اتنا ضروری تو کیسے ہوا۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ لائین مل کر علیزہ اور عاسم نے گائی اور سب تالیاں بجانے لگے۔۔۔

باہر گھڑے مکزم کو یہ گانا اپنے دل کے الفاظ لگے وہ ہلکا سا مسکرایا اور قدم اندر کی جانب بڑھائے۔۔۔

واہ واہ کیا گاتی ہو سویٹ ہارٹ عائشہ نے علیزہ کا گال چومتے ہوئے کہا جس کے بدلے علیزہ نے اسے گھوڑا۔۔۔

عائشہ آپ آپ میری آپ تو تنگ نہ کیا کریں علی کو ہمیشہ کی طرح اپنی بہن کی فکر ستانے لگی۔۔۔

www.kitabnagri.com

تم چھوٹے چوزے چپ کرو اور یہ تمہاری آپ ہی نہیں میری لالی بھی ہے۔۔ عائشہ بھی مقابلے پہ اتر آئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ پہلے میری آپي ہیں علی علیزہ کے ساتھ جوڑ کر بیٹھتا بازو علیزہ کے کندھوں پہ رکھتے ہوئے بولا۔۔

اوو ہیلو چوزے اب تم مجھے جیلس کرو گے ہاں اٹھو ادھر سے ایک منٹ میں۔ عائشہ نے چٹکی بجاتے ہوئے کہا۔۔

پہلی بات میں چوزا نہیں ہوں اور میں کہیں نہیں جا رہا میں اپنی آپي کے پاس ہی بیٹھوں گا آپ کر لیں جو کرنا علی بھی اتراتے ہوئے بولا۔۔ جبکہ عمر تو سوچتا ہی رہ گیا اس آفت کی شادی اگر اس سے ہو گئی تو یہ سب سے پہلے علیزہ پہ قبضہ کرے گئی۔

علیزہ تو حیران سی کبھی اپنے بھائی جمکو دیکھتی تو کبھی اپنی دوست کو جو ایسے لڑ رہے تھے جیسے جنگ کر رہے ہوں جبکہ مریم، احمد اور عاسم ان کو ایسے دیکھ رہے تھے جیسے کوئی شو دیکھ رہے ہوں اور کافی انجوائے کر رہے ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

بس کرو تم لوگ کیوں پاگلوں کی طرح لڑنے لگے ہوئے ہو۔۔ علیزہ نے دونوں کو گھورتے ہوئے کہا اور اٹھ کر قدم نیچے کی جانب بڑھائے۔۔

یار میں تو اس کا موڈ فرش کرنے کی کوشش کر رہی تھی مگر وہ تو ناراض ہو گئی۔ عائشہ اداسی سے بولی۔۔

نیچے آ جاؤ نالائق انسانوں میں کسی سے ناراض نہیں ہوئی۔ اچانک انہیں علیزہ کی آواز سنائی دی اور سب ہنستے ہوئے نیچے کی جانب چل دیے۔

اسلام علیکم چچا جان کیسے ہیں آپ مکزم سردار صاحب سے خوش دلی سے ملا۔

www.kitabnagri.com

وعلیکم السلام بیٹا میں ٹھیک ہوں تم کیسے ہوں حویلی میں سب کیسے ہیں؟

جی سب ٹھیک ہیں آپ بتائیں اب سب ٹھیک ہے؟ مکزم نے علیزہ کا نام لینا مناسب نہیں سمجھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں بیٹا سب ٹھیک ہے بس ایک ہی پریشانی لاحق ہے کہ میرا ایسا کون کا دشمن ہے جس نے میری فیملی پر بظہر رکھی اللہ نہ کرتا اگر ہمیں پتہ نہ چلتا تو۔۔ آگے وہ کچھ بول ہی نہیں سکے ان کی سوچ کر ہی روح فنا ہو رہی تھی کہ اگر ان کی بیٹی کو کچھ ہو جاتا تو۔۔

چچا جان آپ فکر نہ کریں ہم جلد پتہ کروالیں گے میں ساتھ ہوں آپ کے آپ کو میرے ہوتے ہوئے فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔ مکزم پورے اعتماد کے ساتھ بول رہا تھا۔۔ سردار صاحب نے اپنے سامنے بیٹھے اس کامیاب مرد کو دیکھا۔ جو آج براؤن شلوار قمیض پہنے بال ماتھے پر بکھرے ایک ہاتھ میں برینڈنڈ گھڑی پہنے سفید و سرخ رنگت انابی لبوں پر گھنی مونچھیں داڑھی چھ فٹ سے نکلتا لمبا قد چہرے پر سنجیدگی جبکہ یہ بات کرتے آنکھوں میں وحشت تھی وہ بلاشبہ ایک بہت خوبصورت مرد تھا۔

ٹھیک ہے بیٹا میں چاہتا ہوں مجھے جلد ہی پتہ چل جائے تو بہتر ہے میں دوبارہ رسک نہیں لے سکتا۔۔

Posted On Kitab Nagri

انشاللہ سب ٹھیک ہو جائے گا آپ فکر نہیں کریں۔ مکزم بولتا ہوا اٹھا۔ اچھا میں اب چلتا ہوں
چچا جان

نہیں بیٹا کھانا لگ گیا پلیز کھا کر جاؤ۔ نہیں چچا جان اس تکلف کی ضرورت نہیں میں چلتا
ہوں۔

نہیں بیٹا کھانا کھا کر جاؤ پہلی بار آئے ہو اب جانے نہیں دے سکتا اور تمہاری چچی کو اگر پتہ
چلا تم ایسے ہی چلے گے ہو تو انہیں بڑا لگے گا۔ وہ اس طرح سے بولے کہ مکزم چاہ کر بھی
انکار نہیں کر سکا۔

سب اس وقت کھانے کے ٹیبل پر موجود تھے اور شیطان کی خاکہ (عائشہ) پرانے زمانے کی
شاعری سننے میں مصروف تھی اور علی اور احمد ساتھ واہ واہ کرتے اور ٹیبل بجاتے۔۔

تم ملو تو زندگی روشن ہو جائے ہماری۔۔

Posted On Kitab Nagri

واہ واہ واہ واہ۔۔ علی اور احمد بولے۔

تم ملو تو زندگی روشن ہو جائے ہماری۔

تمہارے آنے سے ہم کھر میں بلب لگائیں گے۔۔

ہاہاہاہاہا۔۔ ہال میں سب کے قمقمے چھوٹے۔

سردار صاحب اور مکزم کو آتا دیکھ کر عاسم نے سب کو چپ رہنے کا اشارہ کیا اور سب خاموش ہو کر بیٹھ گئے۔

www.kitabnagri.com

سردار صاحب آکر سربراہی کرسی پر بیٹھے ان کی دائیں جانب مکرم جبکہ بائیں جانب آمنہ بیگم بیٹھی تھی مکرم کے ساتھ والی کرسی پر عمر عاصم عمر کے سامنے علی جبکہ عاصم کے سامنے مریم بیٹھی تھی مریم کے ساتھ علیزہ جبکہ اس کے ساتھ احمد اور احمد کے سامنے والی کرسی پر عائشہ برجمان تھی۔

Posted On Kitab Nagri

مکزم کی غیر ارادی توڑ پر نظر علیزہ کی جانب اٹھی اور وہی ٹھہر گئی وہ پینک کلر کے کرتا ٹروزر میں ملبوس تھی وہ اس پر بہت پیارا لگ رہا تھا گلے میں پہنی چین جس میں ایک ڈائمنڈ جراتھا وہ گلے کی زینت بنی اس کی گردن میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی سر پر اچھے دوپٹہ لیے وہ اس وقت نظریں جھکا کر بیٹھی تھی اس نے ایک بار بھی نظر اٹھا کر مکزم کو نہیں دیکھا تھا اور اس کی نظروں کی یہ ہے حیا مکزم کو جان لیوا حد تک پاگل بناتی تھی اور یہ سوچ کر وہ اور بھی پاگل ہو رہا تھا کہ وہ کل کس حال میں تھی معصوم سے پری کو کتنی تکلیف اٹھانی پری تھی۔ مکزم نے جلدی سے اپنی نظروں کا رخ بدلا کیونکہ اسے اب علیزہ کے چہرے سے نظریں ہٹانا مشکل لگنے لگ گیا تھا وہ پتہ نہیں کیوں پر اس کے چہرے سے نظریں نہیں ہٹا پاتا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کھانا کھاتے وقت سب ہی ہسی مزاق کر رہے تھے سوائے علیزہ کے وہ بس ان کی باتوں پر مسکرا رہی تھی اور ان سب میں آمنہ بیگم اور سردار صاحب بھی شامل تھے وہ جوان اولاد والے ہو کر بھی بہت ینگ تھے اور خوش مزاج بھی وہ اپنے بچوں کے ساتھ دوستوں جیسے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب باتیں کر رہے تھے جب عائشہ علیزہ سے مخاطب ہوئی۔۔

لالی۔۔ جی علیزہ نے نظر اٹھا کر دیکھتے ہوئے جواب دیا۔

لالی یار تم بہت خوبصورت ہو۔ پتہ ہے ہمیں کوئی اور بات بتاؤ۔ جواب مریم کی طرف سے آیا۔۔

تاریخ گواہ ہے خوبصورت عورتوں کو شوہر گنجے ملتے ہیں۔۔

علیزہ جو پانی پی رہی تھی اس کی بات سن کر ایک دم اچھوکا لگا اور وہ کھانسنے لگی۔۔

یا اللہ خیر میرا بچہ کیا ہو گیا آمنہ بیگم فوراً اٹھ کر علیزہ کی پیٹھ پر سہلانے لگی۔ مکزم نے ترپ کر علیزہ کی طرف دیکھا علیزہ کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا کھانسنے کی وجہ سے۔

Posted On Kitab Nagri

میں ٹھیک ہوں ماما سانس بحال ہوتے ہی علیزہ نے بولا۔

تم کیوں میرے شوہر ہو گنجا کرنا چاہتی ہو یا۔ علیزہ نے ہستے ہوئے عائشہ سے بولا۔

لو میں تھوڑی کرنا چاہتی ہوں وہ تو میں پڑھا تھا کہی۔

تو نالائق عورت ایکسپرنس کرنے کے لیے تمہیں میں ہی ملی تھی علیزہ نے عائشہ کو گھورتے ہوئے کہا جبکہ ہال میں سب کا قہقہہ گونجا۔ مکزم نے بھی لب دبا کر اپنی ہسی دبائی۔

لالی میں ایکسپرنس نہیں کر رہی تھی میں تو بتا رہی تھی اب تمہارے لیے لڑکا گنجا تھوڑی ڈھونڈے گے کیوں مریم۔ عائشہ نے مریم کو بھی بیچ میں کھسیٹا۔

چپ کر کے کھانا کھاؤ تم تمہاری زبان بند کیوں نہیں رہتی مریم نے بھی موقع پر چوکا مارا۔ اور عائشہ منہ بسورتی رہ گئی۔ اور کھانا کھانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

شکریہ چچی جان اب میں چلتا ہوں۔ مکزم کھڑا ہوتا آمنہ بیگم سے پیار لیتا سب کو خدا حافظ کہتا باہر کی جانب قدم بڑھائے۔

اسلام علیکم!*****

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va7500595)

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم بی جان جہانزیب نے حویلی میں داخل ہوتے بی جان سے سلام کیا۔

وعلیکم السلام میرا بچہ آگیا کیسے ہو تم۔ بی جان نے جہانزیب کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

الحمد للہ بی جان میں ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں اب طبیعت تو نہیں بگڑتی۔۔ ٹھیک ہے بیٹا تم بیٹھو۔

فری ارے اوو فری جلدی پانی کے کر آ میرا شہزادا آیا ہے بی جان نے افراح کو آواز دیتے ہوئے کیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جبکہ کچن میں کھانا بناتی افراح کی دھڑکنیں جہانزیب کے نام پر رفتار پکڑ چکی تھی۔ اپنے دل کو سمجھالی وہ پانی کا گلاس ہاتھ میں پکڑے باہر کی جانب آئی جہاں بی جان اور جہانزیب بیٹھے باتیں کر رہے تھے افراح نے نظر اٹھا کر جہانزیب کو دیکھا جو بلیک تھری پیس میں ملبوس

Posted On Kitab Nagri

ہاتھ میں ہمیشہ کی طرح گھڑی پہنے بال نفاست سے سیٹ کیے ایک سیکنڈ میں اس کا دل دھڑکا گیا تھا۔

اسلام علیکم افراح نے نظریں جھکا کر جہانزیب کو سلام کیا اور پانی آگے بڑھایا۔

وعلیکم السلام کیسی ہو۔ جہانزیب نے پانی کا گلاس پکڑتے ہوئے کہا۔

ٹھیک۔ صرف ایک لفظ منہ سے ادا ہوا مگر اس ایک لفظ کے پیچھے کیا کچھ تھا یہ صرف افراح کا دل ہی جانتا تھا جو سامنے بیٹھا ستمگر کبھی نہیں جانتا تھا یاں پھر یوں بول دیا جائے کہ وہ جاننا چاہتا ہی نہیں تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیٹا جاؤ کھانا لگاؤ۔ ماں جی نے حکم دیا اور وہ واپس مرگئی جبکہ جہانزیب فریش ہونے کے غرض سے اپنے کمرے کی جانب چل دیا۔

Posted On Kitab Nagri

جہانزیب کے والد اور والدہ اس کے بچپن میں ہی وفات پا گئے تھے وہ تب گیارہ سال کا تھا جب وہ ایک کار ایکسیڈنٹ میں اپنی جان گواہ بیٹھے ان کی وفات کے بعد جہانزیب کی پرورش جہانزیب کی دادی بی جان نے کی ان کے دو ہی بیٹے تھے ایک بیٹا اور بہو جوانی میں ہی اپنی اکلوتی اولاد کو چھوڑ کر اللہ جو پیارے ہو گئے جبکہ دوسرا بیٹا رفیق شاہ اور ان کی بیگم سائمہ اپنی اکلوتی بیٹی افراح کے ساتھ حویلی میں بی جان کے پاس ہی رہتے تھے۔ جہانزیب کے والدین کی موت کے بعد جہانزیب نے سب میں گھلنا ملنا چھوڑ دیا تھا اور وہ آج تک ایسا ہی تھا سنجیدہ اور ایک کامیاب بزنس مین۔

جاری ہے



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/003357500595)

